سوال

(26) ایام چھ سات ماہ میں اگر بچہ پیدا ہوا اور وقت تولد وہ مردہ ہو الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایام چھ سات ماہ میں اگر بچہ پیدا ہوا اور وقت تولد وہ مردہ ہو، تو اس حالت میں اس کو غسل کفن نماز وغیرہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے جو بچہ ماں کے پیٹ کے نکل کر آواز دے کر مرے اس کا جنازہ پڑھا جائے جو اتنا بھی نہ ہو، اس کو یونہی دفن کر دینا چاہیے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۴۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 52

محدث فتویٰ